پاکستان اور سری لنکا کے درمیان پہلا ٹیسٹ اتوار سے گال میں شروع۔

- شاہین شاہ آفریدی کو وکٹوں کی سنچری کے لیے ایک وکٹ درکار۔

گال 15 جولائی، 2023:

پاکستان اور سری لنکا کے درمیان پہلا ٹیسٹ اتوار سے گال میں شروع ہوگا اس کے ساتھ ہی پاکستانی ٹیم کا 24-2023 انٹرنیشنل سیزن بھی شروع ہوجائے گا جو خاصا مصروف اور چیلنجنگ ہے۔

گال میں کھیلا جانے والا یہ ٹیسٹ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 25-2023 میں پاکستانی ٹیم کا پہلا ٹیسٹ بھی ہے۔ اس سیریز کا دوسرا اور آخری ٹیسٹ چوبیس جولائی سے کولمبو میں کھیلا جائے گا۔

اس انٹرنیشنل سیزن میں پاکستانی ٹیم کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے میچوں کے علاوہ ایشیا کپ۔ کرکٹ ورلڈ کپ اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھی حصہ لینا ہے۔ تینوں فارمیٹ میں مسلسل کرکٹ کے پیش نظر بابر اعظم اور ان کی ٹیم گال ٹیسٹ میں ایک اچھے آغاز کی توقع رکھے ہوئے ہے۔

گال نتیجے کے اعتبار سے پاکستان اور سری لنکا کے لیے ملا جلا رہا ہے۔ یہاں کھیلے گئے سات ٹیسٹ میچوں میں سری لنکا نے چار ٹیسٹ جیتے ہیں جبکہ پاکستان نے تین کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس نے 2000 میں اننگز اور 163 رنز سے۔ 2015 میں دس وکٹوں سے اور گزشتہ سال چار وکٹوں سے ٹیسٹ جیتا تھا۔

گزشتہ سال پاکستانی ٹیم نے گال میں 342 رنز کا ہدف عبور کر کے کامیابی حاصل کی تھی جس میں عبداللہ شفیق کے ناقابل شکست 160 رنز کے علاوہ بابر اعظم کے پہلی اننگز میں 119 رنز اور دوسری اننگز میں 55 رنز نمایاں رہے تھے جبکہ بولنگ میں شاہین شاہ آفریدی نے پہلی اننگز میں چار وکٹیں حاصل کی تھیں بدقسمتی سے وہ دوسری اننگز میں انجرڈ ہوگئے تھے البتہ محمد نواز نے 88 رنز کے عوض پانچ وکٹوں کی کریئر بیسٹ بولنگ کی تھی ان کے علاوہ یاسر شاہ نے بھی دوسری اننگز میں 122 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کی تھیں۔

پاکستانی ٹیم کے موجودہ اسکواڈ میں تیرہ کھلاڑی وہ ہیں جنہوں نے گزشتہ سال سری لنکا کا دورہ کیا تھا۔ تین نئے کھلاڑی آل راؤنڈر عامر جمال۔ اسپنر ابرار احمد اور بیٹسمین محمد حریرہ ہیں۔

پاکستانی ٹیم کے کپتان بابر اعظم کا کہنا ہے کہ ٹیم کی ریڈ بال فارمیٹ میں واپسی پر وہ بہت پرجوش ہیں۔ تمام نظریں گال ٹیسٹ پر ہیں اور وہ اس چیلنج کے لیے تیار ہیں۔ فی الحال وہ ایک وقت میں ایک چیز کے بارے میں سوچ رہے ہیں لیکن ہمیں تمام فارمیٹس میں مستقل مزاجی دکھانی ہوگی۔

بابر اعظم کا کہنا ہے کہ گال ٹیسٹ کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ ہمارے تیرہ کھلاڑی گزشتہ سال یہاں آچکے ہیں۔ اسپنر ابرار احمد ہمارے کامبی نیشن میں ایک اچھے آپشن کے طور پر سامنے آئے ہیں اور یہ دورہ ان کے لیے سیکھنے کا بہترین موقع ہوگا۔ ہمیں ان سے اس سیریز اور مستقبل میں بہت زیادہ امیدیں وابستہ ہیں۔
بابر اعظم کا کہنا ہے کہ انہیں سب سے زیادہ خوشی شاہین شاہ آفریدی کی واپسی کی ہے۔ ان کی وکٹ لینے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ان کی موجودگی ہی ٹیم کے حوصلے بلند کرتی ہے۔ مجھے بخوبی اندازہ ہے کہ خود شاہین آفریدی ٹیسٹ کرکٹ کو کتنا یاد کر رہے تھے اور اب وہ اس کے لیے تیار ہیں۔

یادرہے کہ شاہین شاہ آفریدی کو ٹیسٹ میچوں میں وکٹوں کی سنچری مکمل کرنے کے لیے صرف ایک وکٹ درکار ہے۔ اگر وہ گھٹنے کی انجری کا شکار نہ ہوتے تو وہ یہ سنگ میل گزشتہ سال ہی عبور کر لیتے۔

پاکستانی ٹیم نے گال ٹیسٹ سے قبل ہمبنٹوٹا میں جو پریکٹس میچ کھیلا اس میں شان مسعود۔ بابر اعظم اور سعود شکیل نے نصف سنچریاں اسکور کیں جبکہ بولنگ میں شاہین شاہ آفریدی۔ حسن علی۔ ابرار احمد اور عامر جمال وکٹیں لینے والے بولر تھے۔

بابر اعظم کا کہنا ہے کہ سری لنکا کسی بھی میزبان ملک کی طرح اپنی اسٹرینتھ کے ساتھ کھیلے گا جو اس کی اسپن بولنگ ہے۔ ہمیں سری لنکن ٹیم کے بارے میں اچھی معلومات اس کے سابق کوچ مکی آرتھر سے مل چکی ہیں اور پاکستانی ٹیم سری لنکا کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ ٹیم بنیادی نکات پر قائم رہے گی کیونکہ ٹیسٹ کرکٹ میں آپ کو صبر دکھانا ہوتا ہے جو آپ کی مہارت۔ ٹمپرامنٹ اور اسٹیمنا کا امتحان ہوتا ہے۔
بابر اعظم کا کہنا ہے کہ پچھلے بارہ ماہ کے دوران ٹیسٹ میچوں کے نتائج ہمارے حق میں نہیں رہے لیکن ہم نے یقینی طور پر ٹیم کے لحاظ سے ترقی کی ہے اور آگے بڑھے ہیں۔

بابر اعظم نے گزشتہ سال آئی سی سی کے بہترین کرکٹر کی سر گارفیلڈ سوبرز ٹرافی حاصل کی تھی وہ 47 ٹیسٹ میچوں میں 3696 رنز بنا چکے ہیں جن میں 9 سنچریاں اور 26 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ وہ اس وقت واحد کرکٹر ہیں جو تینوں فارمیٹس میں ٹاپ تھری پوزیشن میں موجود ہیں۔ وہ ٹیسٹ میں تیسرے۔ ون ڈے میں پہلے اور ٹی ٹوئنٹی میں دوسرے نمبر پر ہیں۔

گال ٹیسٹ کے لیے دونوں ٹیموں کے اسکواڈز یہ ہیں۔

پاکستان۔ بابر اعظم (کپتان) محمد رضوان۔ عامر جمال۔ عبداللہ شفیق۔ ابرار احمد۔ حسن علی۔ امام الحق۔ محمد حریرہ۔ محمد نواز۔ نسیم شاہ۔ نعمان علی۔ سلمان علی آغا۔ سرفراز احمد۔ شاہین شاہ آفریدی۔ سعود شکیل اور شان مسعود۔

سری لنکا۔ دیموتھ کرونارتنے (کپتان) نشان مدوشکا۔ کوسال مینڈس۔ انجیلو میتھیوز۔ دنیش چندی مل۔ دھنن جایاڈی سلوا۔ پاتھون نسانکا۔ سدیرا اسمارا وکرما۔ کامندو مینڈس۔ رمیش مینڈس۔ پرابتھ جے سوریا۔ پراوین جے وکرما۔ کاسون راجیتھا۔ دلشن مدوشناکا۔ وشوا فرنینڈو اور لکشیتھا مانا سنگھے۔

میچ آفیشلز۔ راڈ ٹکر اور الیکس واف (فیلڈ امپائرز) کرس گیفینی (تھرڈ امپائر) ڈیوڈ بون (میچ ریفری)

-ENDS-

Media contact:

Media and Communications Department
P: +92 (0) 42 111 227 777
E: pcb.media@pcb.com.pk

Commercial Partners
Broadcast & Live Streaming Partners
Pathway Cricket Programme
PCB Headquarters
Gaddafi Stadium, Ferozepur Road Lahore, Pakistan, PO Box 54000
Tel: +92 42 35717231-4
pcb.com.pk /PakistanCricketBoard /TheRealPCB /TheRealPCB /PakistanCricketOfficial